سوال

سے کہنا ؟ 80

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لک الحمد" نماز میں بآواز بلند کہنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ری شریف کی اس روایت سے بآواز بلند کہنا ثابت ہوتا ہے :

یہ وسلم، فلما رفع رأسه من الركعة، قال: ((سمع الله لمن حمده)) قال رجل وراءه: ربنا لك الحمد، حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه، فلما انصرف، قال: ((من المتكلم؟)) قال: أنا، قال: ((رأيت بضعة وثلاثين ملكا يبتدرونها، أيهم يكتبها أول)) [1]

ہ سے روایت ہے، کہا کہ ہم لوگ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے، آپ نے جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا، "سمع اللہ لمن حمدہ" آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا: ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ، فرمایا: کس نے یہ کلمات کہے؟ اس شخص نے کہا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ن سے معلوم ہوا کہ اس صحابی نے یہ کلمات بآواز بلند کہے تھے، جبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا اور انکار نہ فرمایا، اس سے معلوم ہوا کہ بآواز کہنا درست ہے، ورنہ آپ ضرور منع فرماتے۔

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٦٦،)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:193

محدث فتویٰ